قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

- ☆ خمینی کے ایران میں مسلمانوں کی حالتِ زار
- ☆ پاکستان کے امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات کی نوعیت
- ☆ قرآنی احکام کے ساتھ استہزاء
- ☆ این رنج را براحتِ شاہاں نمے دہم

خمینی کے ایران میں مسلمانوں کی حالتِ زار

اصل میں ایران ایک سنّی ملک ہے کیونکہ شیعہ راہنماؤں کے اعتراف اور تاریخ کی شہادت کی رُو سے یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ اسماعیل صفوی کی حکومت سے قبل ایران کی اکثریت سُنّی تھی۔ سب سے پہلے اسمٰعیل صفوی نے بزورِ شمشیر اور مکر و فریب سے اہلسنت کے نام و نشان کو ایران سے مٹانے کی کوشش کی اس مقصد کے لیے اس نے لاکھوں سُنّی مسلمان اور دانشور حضرات کو تہ تیغ کر دیا۔ مظلوم سنیوں نے اپنی جان کی حفاظت کے لیے دُور دراز اور خشک و بے آباد پہاڑی علاقوں کا رُخ کیا اور وہاں موت و حیات کی حالت میں سانس لینے لگے۔ یہانتک کہ زمانہ گذر گیا اور ان کی مسلسل اور پیہم اور انتھک جدوجہد سے ان پہاڑی علاقوں میں چھوٹے چھوٹے شہر اور بستیاں وجود میں آگئیں۔ یہی وجہ ہے کہ آجکل ایران کے چاروں طرف دور دراز علاقوں میں اہلسنت رہائش پذیر ہیں اور ان کے شہر اتنے آباد اور بارونق نہیں ہیں۔ اب خمینی حکومت کی نظر انہی شہروں پر جمی ہوئی ہے۔ خمینی انقلاب تک تو اہلسنت خاموشی اور آرام سے سانس لے رہے تھے اگرچہ شاہ کے دور میں بھی اہلسنت اپنے تمام حقوق سے محروم تھے لیکن تمام محرومیت اور مظلومیت کے باوجود اپنے نجی اور مذہبی امور میں بالکل آزاد تھے لیکن جب سے اسلام کے نام پر خمینی انقلاب وہاں آیا تو جوں جوں وقت گذرتا رہا خمینی حکومت نے سُنّیوں کو مٹانے اور پریشان کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ ایران میں سلمانوں کی حالتِ زار ناگفتہ بہ ہے۔ خمینی حکومت اس بات پر تُلی ہوئی ہے کہ قرآن و سنّت کی شعاعوں کو سرزمینِ ایران سے مٹا دے اور مسلمانوں کے نام و نشان کو ایران سے ختم کر دے۔ اس لیے اُس نے ان آٹھ سالوں میں جہاں تک اس کے سیاسی مفادات نے اجازت دی سُنّی علماء کو دبانے اور ختم کرنے کی کوشش کی اور بہت سے سُنّی مسلمانوں کو خود ساختہ بہانوں سے شہید کر دیا گیا ہے اور اُن کے لاتعداد دینی مراکز و مدارس اور مساجد کو مختلف حیلوں سے مٹا دیا ہے اور مزید مٹا رہے ہیں۔ اب تک جو کچھ سنّیوں پر ہوا ہے اگر تفصیلاً ذکر کیا جائے تو مثنوی ہفتاد من بن جائے گی۔ اس لیے ہم تفصیل میں جانے کی بجائے چند باتیں عرض کرتے ہیں —— خمینی حکومت نے سُنّی مراکز کو مٹانے اور بند کرنے کے ساتھ ساتھ سنّی اکثریتی صوبوں اور شہروں میں شیعی مدارس و مراکز قائم کیے ہیں اور کر رہی ہے۔ یہاں تک اُن علاقوں میں جہاں کوئی ایک بھی شیعی گھرانا نہیں ہے وہاں بھی حکومت نے شیعی مسجد،